مولانا محمد یعقوب تلہ گنگ

قادیانیت .... حقائق وتجزیہ

اسلام تمام غیر مسلموں کو ذمی ہونے کی حیثیت سے ایک اسلامی ریاست میں بطور شہری انسانی حقوق کے تحت تمام سماجی ومعاشرتی حقوق ومراعات دینے اوران کی جان ومال، عزت وآبرو کی حفاظت کرنے کا ضامن اور پابند ہے مگر غیر مسلموں کو اپنی مذہبی شناخت وپہچان کو اسلامی شعائر سے مشابہہ کرنے کی قانوناً واخلاقاً اجازت نہیں دیتا ۔تاکہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان تمیز قائم رہ سکے۔اور مشابہت کا امکان پیدا نہ ہواور یہ بات عصر حاضر کے بین الاقوامی قوانین اورضوابط کے مطابق بھی عین انصاف اور اصولاً درست ہے۔اور بالفرض اگر کوئی غیر مسلم فرد یا جماعت شریعت اسلامیہ کی روح سے باجماع امت اور ملکی آئین کے تحت غیر مسلم کافر ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان کہلوا کر اپنے کفریہ مذہب کو اسلام کے مقدس نام پر پیش کرنے کی ناجائز اور غیر قانونی جسارت کرے اور اصل اسلام کو کفر اور مسلمانوں کو کافر کہے تو شریعت اسلامیہ میں قطعاً اس کی اجازت نہیں اور ایسے غیر مسلم کافر گروہ یا فرد کی حیثیت دیگر غیر مسلم سادہ کفار یعنی ہندو، سکھ، یہودی، عیسائی وغیرہ کی طرح نہ ہوگی ۔ بلکہ ایسا غیر مسلم گروہ یا فرد شرعاً زندیق مرتد کافر ہوجائے گا اور اسلام میں زندیق کافر مرتد کی سزا موت ہے۔کیونکہ زندیق مرتد کافر اسلام اور مسلمانوں کے علاوہ ملکی آئین کا بھی باغی اور غدار ہونے کی بناء پر بدترین مجرم بن جاتا ہے۔

قارئین کرام!اب دیکھتے ہیں کہ منکرین ختم نبوت قادیانیوں کے کیا مذہبی عقائد اور سیاسی نظریات ہیں اور شرعاً اور قانوناً قادیانیوں کی کیا پوزیشن ہے۔

(1) قادیانی تاجدار ختم نبوت ﷺ کی ختم نبوت کے منکر ہیں اور کذاب مرزا قادیانی (م۔1908ء) کو اپنا نبی اور رسول ماننے کی وجہ سے زندیق مرتد کافر ہیں

(2) کذاب مرزا قادیانی نے اپنی غلیظ کتب میں رحمت دوعالم ﷺ اور حضرت عیسیٰؑ ،حضرت سیدہ مریمؑ اور دیگر برگزیدہ حضرات انبیاء اکرامؑ،حضرات صحابہ اکرامؓ، خاندان رسالت مآب ﷺ بلخصوص حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ ،حضرت سیدہ فاطمہ الزہرہؓ ،نوجوانان جنت کے سردار حضرت سیدنا امام حسینؓ ،اور اکابرین اولیاء کرامؒ کے خلاف جو انتہائی اہانت آمیز گستاخانہ اور اشتعال انگیز ناپاک زبان استعمال کرنے کا ناقابل برداشت، ناقابل معافی اور بدترین

جرم عظیم کیا ہے اور تمام قادیانی کذاب مرزا قادیانی جیسے ملعون گستاخ رسول کو اپنا نبی اور رسول ماننے اور اس کا امتی ہونے کی وجہ سے وہ بھی گستاخان رسول مقبول ﷺ ہونے کی بناء پر از روئے شریعت مطہرہ زندیق مرتد اور کافر ہیں۔

(3) کذاب مرزا قادیانی کے بقول اس کی خود ساختہ اور انگریز کی خود کاشتہ جھوٹی نبوت پر ایمان نہ لانے والے عالم اسلام کے کروڑوں غیر قادیانی مسلمان (العیاذ باللہ) کافر ولد الحرام اور کنجریوں کی اولاد ہیں۔

(4) قادیانی شروع سے قیام پاکستان کے خلاف اور دشمن ہیں اور آج بھی اکھنڈ بھارت کا خواب دیکھنے کے لئے بے تاب ہیں۔ تا کہ ان کے نام نہاد خلیفہ مرزا محمود (م۔1965ء) کی یہ ناپاک وصیت پوری ہو جائے۔

قارئین کرام! پاکستان کا شہری ہو کر اور پاکستان کی مقدس سرزمین پر بیٹھ کر اس غدار وطن نام نہاد قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود کا شرمناک باغیانہ و غدارانہ بیان جو کہ تاریخی ریکارڈ پر موجود ہے ملاحظہ فرمائیں۔

''میں قبل ازیں بتا چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت ہندوستان کو اکھٹا رکھنا چاہتی ہے لیکن قوموں کی منافرت کی وجہ سے عارضی طور پر الگ بھی کرنا پڑے تو یہ اور بات ہے، ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح جلد متحد ہو جائیں'' (الفضل 17 مئی 1947ء)

(5) بانی پاکستان حضرت قائداعظمؒ کی وفات کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق تحریک پاکستان کے نامور رہنما شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ (م۔1949ء) کی اقتداء میں جب قائد مرحوم کا جنازہ پڑھا گیا تو اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ چوہدری سر ظفر اللہ خان (م۔1985ء) نے اعلانیہ قائد کا جنازہ نہ پڑھا اور غیر مسلم سفراء کے ہمراہ دور فاصلے پر الگ کھڑا رہا اخبارات میں جب اس بات کا چرچا عام ہوا کہ ظفر اللہ قادیانی نے قائداعظمؒ کا جنازہ نہیں پڑھا تو اس بد بخت مرتد کافر نے جو جواب دیا وہ تمام غافل شدہ نادان اور نام نہاد روشن خیال قادیانی نواز مسلمانوں سمیت بالخصوص نئی نوجوان مسلمان نسل کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے اس کا کافرانہ اور ابلیسانہ بیان پیش خدمت ہے۔

''آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر''

(روزنامہ زمیندار مورخہ 8 فروری 1950ء) ماخذ رسالہ بعنوان ،، انصاف فرمائیے ،، از مولانا عزیز الرحمان ثانی صاحب شائع کردہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان)

قارئین کرام! غور فرمائیں کہ وطن عزیز پاکستان کے اس نمک خوار تنخواہ دار نوکر زندیق مرتد کافر نے سرعام اعلانیہ حضرت قائداعظمؒ کو العیاذ باللہ مسلمان نہ سمجھ کر آپ کی نماز جنازہ نہ پڑھی اور اپنے مرتد کافر اور نمک حرام ہونے کا واضح اور کھلا ثبوت دیا یہ ہے قادیانیوں کی اسلام دشمنی۔

(6) قادیانی ابتداء ہی سے انگریز کے وفادار، ایجنٹ اور یہود و ہنود و اسرائیل سمیت دیگر غیر مسلم سامراجی طاقتوں کے آلہ کار ہونے کی وجہ سے اسلام، پاکستان اور مسلمانوں کے علاوہ عرب ممالک کے خلاف ہر وقت سرگرم عمل ،اور مذموم گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں محافظ ختم نبوت صاحبزادہ طارق محمود مرحومؒ (م۔2003ء) فیصل آباد کا مرتبہ رسالہ،، قادیانیت کا سیاسی تجزیہ،، صفحہ نمبر 17 سے ایک اہم چونکا دینے والا ثبوت پیش خدمت ہے۔

،،قادیانی تحریک نے برطانوی سامراج کے ہاتھ پاؤں مضبوط کرنے کیلئے جو کچھ کیا اس کی بڑی طویل داستان ہے کہ کس طرح قادیانی اسلامی و عرب ممالک کی جاسوسی کرتے رہے اور فلسطین کو قادیانی کارندوں کا ہیڈ کوارٹر بنایا گیا اور وہاں برطانیہ کی جاسوسی کے محکمہ کا افسر اعلیٰ ایک یہودی کو کیونکر بنایا گیا؟

1922ء میں قادیانی خلیفہ مرزا بشیر فلسطین گیا اور اعلان کیا کہ یہودی اس خطے کے مالک ہو جائیں گے۔ یہ الہام کہاں سے آیا؟ یہ سب ہی کچھ ان کے خفیہ سیاسی عزائم کا عکاس تھا۔ چونکہ قبل ازیں قادیانیت اور یہودیت دو ایسے بچوں کا نام ہے۔ جنہوں نے صہونیت کی کوکھ سے جنم لیا ہے تو مبالغہ نہ ہوگا حضرت علامہ اقبالؒ کے بقول ''احمدیت یہودیت کا چربہ ہے''۔

قارئین کرام! آج بھی قادیانی اسرائیلی فوج کا حصہ ہیں اور اسرائیل کے وفادار ایجنٹ، آلہ کار اور مخبر ہیں۔

(7) قادیانی نبوت کاذبہ انگریز کا خودکاشتہ پودا ہے۔ اور اس پر کذاب مرزا قادیانی کی اپنی دستی قلمی درخواست بحضور نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ منجانب خاکسار مرزا غلام احمد قادیانی مورخہ 24 فروری 1899ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ہفتم مولفہ میر قاسم علی صاحب قادیانی کا ایک انتہائی شرمناک پیراگراف پیش خدمت ہے۔

قارئین کرام! سے گزارش ہے کہ نہایت توجہ اور غور سے پڑھیں کہ کذاب مرزا قادیانی اپنے آقا انگریز گورنر بہادر کی کس طرح چاپلوسی و خوشامد کرتے ہوئے اپنی درخواست میں لکھتا ہے۔،، صرف یہ التماس ہے کہ سرکار دولت مدار ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس سال کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار ایمان نثار خاندان ثابت کر چکی ہے اور جس کی نسبت سے گورنمنٹ عالیہ کہ معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رائے سے اپنی چٹھیات میں یہ گواہی دی کہ وہ قدیم زمانے سے سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں اس خودکاشتہ پودا کی نسبت حزم اور تحقیق اور توجہ سے کام لے،،۔

قارئین کرام! یہ ہے انگریز کی خودکاشتہ جھوٹی نبوت کی اصل حقیقت اور کذاب مرزا قادیانی کا شرمناک و غلیظ کردار۔

(8) قادیانی جماعت کی تحریک پاکستان کے خلاف ریشہ دوانیوں اور بھرپور مخالفت کے باوجود جب تقسیم کا اعلان ہوا تو قادیانیوں کی مکروہ گھناؤنی سازش اور چوہدری سر ظفر اللہ خان قادیانی کے منافقانہ کردار کی وجہ سے گورداسپور کا ضلع جس میں قادیانیوں کا مرکز قصبہ قادیان واقع تھا کو پاکستان کے نقشہ سے نکال کر بھارت میں شامل کر دیا گیا قادیانیوں

کی پاکستان کے خلاف یہ ایک خطرناک سازش تھی۔ کیونکہ ضلع گرداسپور نہ ملنے کی وجہ سے کشمیر بھی پاکستان سے کٹ گیا۔جس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ کشمیر کا مسئلہ آج تک حل نہ ہوسکا۔مزید تفصیلات جاننے کے لئے سرکاری دستاویزی کتاب،،پارٹیشن آف پنجاب،،ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

(9) امت مسلمہ کے خلاف قادیانیوں کی مسلسل سازشوں اوراسلام کی توہین اور تضحیک کی مسلسل روش اور بالخصوص 29 مئی 1974ء کونشتر میڈیکل کالج ملتان کے بے گناہ نہتے مسلمان طلباء پر چناب نگر(ربوہ) ریلوے اسٹیشن پر قادیانیوں کے وحشیانہ تشدد کے نتیجے میں پورے ملک میں ایک زبردست پُر امن احتجاجی تحریک اور پورے ملک کے مسلمانوں کے پرزور مطالبے کے بعد جناب ذوالفقار بھٹو کے دورحکومت میں قومی اسمبلی آف پاکستان نے فریقین یعنی مسلمانوں اور قادیانیوں کا موقف سننے اور فریقین کا تحریری مواد دیکھ کرغیر جانبدارانہ تجزیہ کرکے 7 ستمبر 1974ء کے مبارک و پرمسرت دن متفقہ طور پر قادیانیوں اوران کی لاہوری شاخ کوکافراورغیرمسلم اقلیت قراردے کرملت اسلامیہ سے خارج کردیامگرقادیانی آج تک پارلیمنٹ کافیصلہ ماننے سے انکاری اور باغی ہیں اوراپنے آپ کومسلمان کہلانے پر بضد ہوکراپنے کفریہ مذہب اورناپاک عقائدکواسلام کے مقدس نام پر پھیلانے میں مصروف ہیں۔

(10) آئین پاکستان کے تحت قادیانیوں کوکافراورغیرمسلم اقلیت قراردیئے جانے کے بعد جب آٹھویں ترمیم کے ذریعے ان پرشعائراسلامی اختیار کرنے پر پابندی لگائی گئی توانہوں نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں رٹ دائر کردی جس پر سپریم کورٹ کے فل بینچ نے قومی اسمبلی کی متفقہ آئینی قرارداد کی توثیق کرتے ہوئے اپنے تاریخی عدالتی فیصلہ ظہیرالدین بنام سرکار 1999SCMR1718ء کی رو سے قادیانیوں کوکافراورغیرمسلم اقلیت قراردے دیااور اس فیصلے کی رو سے بھی کوئی قادیانی خودکومسلمان نہیں کہلواسکتااورنہ ہی اپنے مذہب کی تبلیغ کرسکتاہے۔خلاف ورزی کی صورت میں وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298C کے تحت تین سال قیدکامستوجب ہے۔

مگر قادیانیوں کی ہٹ دھرمی دیکھیں کہ عدالت عالیہ کا فیصلہ تسلیم کرنے کی بجائے اپنے آپ کومسلمان کہلوانے اوراپنے کفریہ مذہب کواسلام کے نام سے پیش کرنے پر بضد ہیں اورعدالت عالیہ کا فیصلہ نہ ماننے کی وجہ سے مجرم ہیں۔

(11)۔کذاب مرزا قادیانی نے اپنے خودساختہ انگریزنواز جعلی اور جھوٹی نبوت کا یہ سارا ڈرامہ اور چکر محض اس لئے چلایا تھا کہ انگریزی حکومت کی مدد کرے اور جہاد کے مقدس اسلامی فریضہ کوختم کرے لہذا اس کذاب مرزا قادیانی نے اپنی شیطانی وحی اور الہام کے ذریعے یہ دجالانہ اعلان کیا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں اور تمام ہندوستانی مسلمانوں پرفرض ہے کہ وہ سچے دل سے انگریزی حکومت برطانیہ کی اطاعت کریں۔اوراب جہاد ہمیشہ کیلئے حرام ہے لہذا جہادکاخیال دل سے نکال دیں بطور ثبوت اس کذاب قادیانی کا صرف ایک ہی جھوٹا شیطانی الہام پیش خدمت ہے

،،میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں۔اور اشتہارات طبع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب ،مصر،شام، کابل،اور روم تک پہنچا دیا ہے میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سچے خیر خواہ ہو جائیں،،(تریاق القلوب صفحہ 15 ب مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ قومی ڈائجسٹ جلد 7 لاہور شمارہ 1، 1984ء یہ ہے درج بالا پیش کردہ قادیانی نبوت کاذبہ کا شیطانی ایجنڈا کہ جہاد حرام ہے۔

قارئین کرام سے مودبانہ عرض ہے کہ قادیانیوں کے بارے میں احقر راقم کے پیش کردہ درج بالا حقائق و تجزیہ کی روشنی میں وہ منصفانہ وغیر جانبدارانہ ذہن کے ساتھ فیصلہ فرمائیں کہ جب قرآن حدیث ،تعامل صحابہ اکرامؓ، واہل بیت عظام ،اجماع امت ،آئین پاکستان ،سپریم کورٹ کے فیصلے ،اور عصر حاضر کے اسلامی ممالک کے تمام مسالک و مکاتب فکر کے نامور جید علمائے کرام کے فتوئی کے علاوہ غیر مسلم عدالتوں کے فیصلوں کے مطابق بھی قادیانی کافر وغیر مسلم قرار دیئے جاچکے ہیں۔تو انصاف اور دیانت داری کا تقاضا تو یہ تھا کہ قادیانی پارلیمنٹ آف پاکستان اور سپریم کورٹ کا آئینی وقانونی فیصلہ تسلیم کرتے ہوئے اپنی علیحدہ مذہبی شناخت وپہچان کہ وہ مرزائی قادیانی یا احمدی ہونے کی حیثیت سے کراتے اور اپنے آپ کو کافر اور غیر مسلم اقلیت سمجھتے لیکن اس کے برعکس قادیانیوں کی ڈھٹائی ،ضد وہٹ دھرمی کا مشاہدہ تمام دنیا کے سامنے ہے۔کہ وہ آئین پاکستان اور سپریم کورٹ کا فیصلہ ماننے سے اعلانیہ انکاری وباغی ہیں۔اور الٹا طرفہ تماشا یہ کہ وہ اپنے غیر مسلم کافر ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان اور عالم اسلام کے تمام کروڑوں غیر قادیانی مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔اپنے خالص کفریہ قادیانی مذہب کو اسلام اور چودہ سو سالہ متواتر اور مسلسل اصلی اسلام کو کفر کہتے ہیں۔

خدارا انصاف فرمائیں کہ قادیانی اپنی اس ناجائز وغیر آئینی وقانونی مجرمانہ ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے از روئے اسلام ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، بدھ مت وغیرہ غیر مسلم کفار کی طرح ذمی اور سادہ کافر نہ رہے بلکہ زندیق، مرتد کافر قرار پائے اور اسلامی ریاست میں شرعاً زندیق، مرتد کافر کی سزا موت ہے۔

درج بالا پیش کردہ حقائق وتجزیہ کی روشنی میں قادیانیوں کے موجودہ غیر قانونی وناپسندیدہ اور غدارانہ وباغیانہ طرز عمل وکردار کو مدنظر رکھتے ہوئے قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آئین پاکستان کے تحت کافر وغیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے بعد اور سپریم کورٹ کے متفقہ تائیدی فیصلہ کے تحت بھی کافر وغیر مسلم اقلیت ہونے کے باوجود قادیانیوں کا اپنے آپ کو کافر وغیر مسلم اقلیت کہنے اور سمجھنے کے بجائے زبردستی ضد وہٹ دھرمی سے اپنے آپ کو مسلمان

کہلوانا اپنے خالص کفریہ مذہب کو اسلام کے مقدس نام پر پیش کرنے اور پھیلانے کے غدارانہ وباغیانہ اور نا قابل برداشت نا قابل معافی غیر آئینی اور غیر قانونی جرم عظیم کے باوجود آخر کس منطق یا دلیل سے منکرین ختم نبوت قادیانی مسلمانان پاکستان کے وطنی اور قومی بھائی قرار دیئے جانے کے کیسے مستحق بن سکتے ہیں ۔؟

قادیانیوں کو یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ علمائے کرام سے رُجوع کر کے ٹھنڈے دل ودماغ کے ساتھ سنجیدگی اور شرافت سے قادیانیت کو سمجھنے کی کوشش کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ان کو ہدایت نصیب ہو اور آخرت کے دردناک عذاب سے بچ سکیں یا آئین پاکستان اور سپریم کورٹ کے فیصلہ کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے آپ کو کافر وغیر مسلم اقلیت سمجھ کر اپنی مذہبی شناخت وپہچان الگ بنالیں ۔اور مسلمان کہلوانا چھوڑ دیں اور اپنے خالص کفریہ مذہب وعقائد کو اسلام قرار نہ دینے کا واضح تحریری وزبانی اعلان میڈیا واخبارات کے ذریعے کردیں تو اس میں ان کا اپنا ہی فائدہ ہوگا اور باوجود شرعاً وہ زندیق اور مرتد کافر ہونے کے اقوام متحدہ کے چارٹر اور ملکی آئین وقانون میں دیئے گئے انسانی حقوق کے تحت ان کو حکومت کی طرف سے یہ رعایت حاصل ہے کہ ان کے تمام بنیادی انسانی وسماجی اور معاشرتی حقوق اور مراعات اور ان کی جان ومال عزت وآبرو کا تحفظ اور احترام حکومت وقت کی آئینی اور قانونی ذمہ داری اور مسلمانوں کی بھی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہوگی جب کہ شروع سے لیکر آج تک ریاست کی طرف سے ان کو تمام انسانی وسماجی اور معاشرتی حقوق اور مراعات حاصل ہیں ۔حتیٰ کہ کلیدی عہدوں پر آج بھی کئی قادیانی فائز ہیں اور مسلمانوں کی طرف سے ان کے خلاف کوئی نازیبا ونامناسب سلوک نہیں کیا جاتا بلکہ وہ ملک کے اندر پرامن شہری کی طرح محفوظ اور مامون ہیں اور بلفرض اگر ان کے خلاف کوئی ناجائز وجارحانہ اور غیر قانونی کاروائی ہوجائے تو مجرموں کے خلاف قانون کے مطابق عدالتی کاروائی ہوتی ہے اور ان کو قانون کے مطابق سزاء دی جاتی ہے لیکن اس کے برعکس مغربی ممالک اور بیرونی دنیا میں دن رات قادیانی یہ مذموم اور غلط پروپیگنڈہ بھی کرتے رہتے ہیں ۔کہ پاکستان میں ہم پر ظلم ہورہا ہے جو کہ سراسر سفید جھوٹ ہے ۔آخر میں نام نہاد روشن خیال قادیانی نواز نادان مسلمانوں سے استدعا ہے کہ وہ قادیانیوں کی موجودہ آئین شکن غدارانہ ،باغیانہ اور غیر قانونی طرز عمل اور کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنانے کی دانش مندانہ اصلاحی جدوجہد کریں تا کہ ملک کے اندر موجودہ مذہبی منافرت انتشار اور فساد کا مکمل خاتمہ ہوسکے اور مسلمانوں کے ساتھ قادیانی بھی پاکستان کے شہری ہونے کی حیثیت سے پرامن محفوظ اور خوشحال زندگی گزار سکیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہمارا پیارا ملک امن اور سلامتی کا ہمیشہ کے لئے گہوارہ بن جائے ۔

وما علینا الا البلاغ